بریسٹ کینسر: مزارِ قائد کو گلابی روشنیوں سے سجا دیا گیا۔

تاریخی عمارت کو شوکت خانم ہسپتال کی جانب سے جاری بریسٹ کینسر سے آ گا ہی کی مہم کے تحت روشن کیا گیا۔

شوکت خانم ہسپتال کی جانب سے ملک بھر میں جاری بریسٹ کینسر سے آ گا ہی مہم کے تحت مزارِ قائد کی عمارت کو گلابی روشنیوں سے سجا دیا گیا۔ جمعہ کی شب شوکت خانم ہسپتال کے سی ای او ڈاکٹر محمد عاصم یوسف نے بٹن دبا کر روشنیاں جلائیں۔ اس موقع پر انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہر سال شوکت خانم میموریل ٹرسٹ کی جانب سے اکتوبر کے مہینے میں لوگوں کے بریسٹ کینسر کی بروقت تشخیص کے بارے میں آ گا ہی کے لیے ایک بھرپور مہم چلائی جاتی ہے۔ گزشتہ چند سالوں میں ٹرسٹ کی جانب سے اس مہم کے دائرہ کار کو مزید بڑھاتے ہوئے اہم قومی عمارات کو گلابی روشنیوں سے مزین کرنے کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ مزارِ قائد کی یہ اہم عمارت تین دن تک گلابی روشنیوں سے سجی رہے گی۔

اس بیماری کے حوالے سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بریسٹ کینسر دنیا بھر کی خواتین میں پایا جانے والا سب سے عام کینسر ہے اور پاکستان ان ایشیائی ممالک میں شامل ہے جہاں بریسٹ کینسر کی شرح بہت زیادہ ہے۔ گزشتہ کئی برسوں سے بریسٹ کینسر، شوکت خانم ہسپتال لاہور اور پشاور میں دیکھا جانے والا سب زیادہ مرض ہے۔ شوکت خانم ہسپتال کی جانب سے گزشتہ 25 سالوں سے چھاتی کے سرطان کے حوالے سے نہ صرف آ گہی کی مہم چلائی جا رہی ہے بلکہ اب تک یہاں اس مرض کا شکار ہزاروں خواتین کا کامیاب علاج بھی کیا جا چکا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق آ گا ہی کے اقدامات کی وجہ سے اس مرض کی شکار خواتین میں جان بچنے کی شرح پچیس سے تیس فیصد تک بڑھ گئی ہے
۔

انہوں نے مزید کہا کہ بیس سے چالیس سال کی عمر کی خواتین کو باقاعدگی سے اپنا معائینہ کروانا چاہیے جبکہ چالیس سال سے زائد عمر کی خواتین کو میموگرافی کروانی چاہیے۔ اگر کسی عورت کو اپنے جسم میں کوئی تبدیلی محسوس ہو تو اسے فوراً کسی اچھے معالج سے مشورہ کرنا چاہیے۔ اس آ گا ہی مہم کے تحت شوکت خانم میموریل ٹرسٹ کی جانب سے آ گا ہی واک، پولو میچ جیسی تقریبات کے ساتھ ملک بھر میں آن لائن سیشن کا انعقاد کیا جاتا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس بارے میں جان سکیں۔

ڈاکٹر عاصم کا کہنا تھا کہ بریسٹ کینسر کے اس حساس موضوع پر آ گا ہی پھیلانے میں میڈیا نے انتہائی اہم کردار ادا کیا ہے لیکن ابھی اس حوالے سے مزید کام کی ضرورت ہے تاکہ جان بچانے کا یہ اہم پیغام پاکستان کے ہر شہر اور ہر گاؤں تک پہنچ جائے۔